سرکاری رپورٹ

گیارہواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی
کی کارروائی

اجلاس منعقدہ پنج شنبہ مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۹۲ء بمطابق ۱۶/ جمادی الاول ۱۴۱۳ھ

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۱
۲۔	وقفہ سوالات	۲
۳۔	رخصت کی درخواستیں	۵

جناب اسپیکر ـــ ـــ ـــ ـــ ـــ ـــ ـــ ملک سکندر خان ایڈووکیٹ

جناب ڈپٹی اسپیکر ـــ ـــ ـــ ـــ ـــ ـــ مسٹر عبدالقہار خان ودان
(از مورخہ ۱۸ ر نومبر ۱۹۹۲ء

مسٹر محمد حسن شاہ ـــ ـــ ـــ ـــ ـــ ـــ ـــ سیکریٹری صوبائی اسمبلی

مسٹر محمد افضل ـــ ـــ ـــ ـــ ـــ ـــ ـــ جوائنٹ سیکریٹری صوبائی اسمبلی

(نوٹ :- کابینہ اور اسمبلی کے معزز اراکین کی مشترکہ فہرست کے لئے اگلا صفحہ ملاحظہ ہو)

فہرست ممبران اسمبلی

۱	میر عبدالمجید بزنجو	ڈپٹی اسپیکر اسمبلی
۲	میر تاج محمد خان جمالی	وزیر اعلیٰ (قائد ایوان)
۳	نواب محمد اسلم رئیسانی	وزیر خزانہ
۴	سردار ثناء اللہ زہری	وزیر بلدیات
۵	میر اسرار اللہ زہری	وزیر صحت
۶	میر محمد علی رند	وزیر مال
۷	مسٹر جعفر خان مندوخیل	وزیر تعلیم
۸	میر جان محمد خان جمالی	وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی
۹	حاجی نور محمد صراف	وزیر کیوڈی اے
۱۰	ملک محمد سرور خان کاکڑ	وزیر مواصلات و تعمیرات
۱۱	ماسٹر جانسن اشرف	وزیر اقلیتی امور
۱۲	مولوی عبدالغفور حیدری	وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
۱۳	مولوی عصمت اللہ	وزیر منصوبہ بندی و ترقیات
۱۴	مولوی امیر زمان	وزیر زراعت
۱۵	مولوی نیاز محمد دوتانی	وزیر آبپاشی و ترقیات
۱۶	سید عبدالباری	وزیر خوراک
۱۷	مسٹر حسین اشرف	وزیر ماہی گیری
۱۸	میر محمد صالح بھوتانی	وزیر صنعت
۱۹	مسٹر محمد اسلم بزنجو	وزیر محنت و افرادی قوت
۲۰	نواب زادہ ذوالفقار علی مگسی	وزیر داخلہ

۲۱	ملک محمد شاہ مردان زئی	وزیر سماجی بہبود
۲۲	ڈاکٹر کلیم اللہ خان	
۲۳	مسٹر سعید احمد ہاشمی	صوبائی وزیر
۲۴	میر علی محمد نوتیزئی	
۲۵	مسٹر عبدالقہار خان	
۲۶	مسٹر عبدالحمید خان اچکزئی	
۲۷	سردار محمد طاہر خان لونی	
۲۸	میرباز محمد خان کھیتران	
۲۹	حاجی ملک کرم خان خجک	
۳۰	سردار میر محمد ہمایوں خان مری	
۳۱	نواب محمد اکبر خان بگٹی	
۳۲	میر ظہور حسین خان کھوسہ	
۳۳	سردار فتح علی عمرانی	(صوبائی وزیر)
۳۴	مسٹر محمد عاصم کرد	
۳۵	سردار میر چاکر خان ڈومکی	
۳۶	میر عبدالکریم نوشیروانی	(صوبائی وزیر)
۳۷	شہزادہ جام علی اکبر	وزیر جنگلات
۳۸	مسٹر کچکول علی ایڈووکیٹ	
۳۹	ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ	
۴۰	مسٹر ارجن داس بگٹی	ہندو اقلیتی نمائندہ
۴۱	سردار سنت سنگھ	سکھ اقلیتی نمائندہ

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۹۲ء بمطابق ۱۶ جمادی الاول ۱۴۱۳ھ

بروز پنجشنبہ

زیر صدارت جناب ملک سکندر خان ایڈووکیٹ

بوقت گیارہ بج کر پچیس منٹ پر صبح صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر السلام وعلیکم۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اجلاس کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّھُمْ
فِی الْاَرْضِ کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ وَلَیُمَکِّنَنَّ لَھُمْ دِیْنَھُمُ
الَّذِی ارْتَضٰی لَھُمْ وَلَیُبَدِّلَنَّھُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِھِمْ اَمْنًا
یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِکُوْنَ بِیْ شَیْئًا وَمَنْ کَفَرَ بَعْدَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ
ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ
لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ○

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

ترجمہ : تم میں جو لوگ ایمان لائیں۔ اور نیک عمل کریں۔ ان سے اللہ وعدہ کرتا ہے کہ انہیں زمین میں حکومت عطا کرے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حکومت دے چکا ہے ۔ اور جس دین کو اللہ نے ان کے لیے پسند کیا ہے اس کو ان کے واسطے قوت دے گا۔ اور ان کے خوف کے بعد اس کو امن میں تبدیل کرے گا بشرطیکہ میری عبادت کرتے رہیں ۔ کسی کو میرا شریک نہ بنائے اور جو کوئی اس کے بعد بھی انکار کرے گا سو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں۔ اور نماز کی پابندی رکھو اور زکوۃ دیتے رہو اور رسولؐ کی اطاعت کرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

وقفہ سوالات

جناب اسپیکر سوال نمبر ۱۶۷ مولانا امیر زمان صاحب کا ہے وہ وہ تشریف نہیں رکھتے اگر رخصت کی درخواستیں ہوں تو سکریٹری اسمبلی پیش کریں۔

ملک محمد سرور خان کاکڑ (وزیر مواصلات و تعمیرات) جناب اسپیکر کسی ممبر کی غیر حاضری کی صورت میں کوئی بھی ممبر جواب پوچھ سکتا ہے' لہذا آپ بھوتانی صاحب کو موقع دیں کہ وہ جواب دیں۔

جناب اسپیکر اگر کوئی پوچھنا چاہتا ہے تو ٹھیک ہے سپلیمنٹری اگر کوئی پوچھنا چاہے۔

ملک محمد سرور خان کاکڑ (وزیر) ان کے Behalf پر میں ان سے جواب مانگتا ہوں وہ بتائیں۔

جناب اسپیکر اگر کوئی سپلیمنٹری کرنا ہے تو میرے خیال میں یہ پارلیمانی پریکٹس کے خلاف ہے چونکہ کوئی ضمنی نہیں ہو رہا ہے' بھوتانی صاحب آپ تشریف رکھیں۔ سوال آگیا ہے۔

۱۶۷۔ مولوی امیر زمان کیا وزیر بی۔ ڈی۔ اے از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کیا یہ درست ہے کہ لورالائی مرغہ روڈ کی منظوری دی جاچکی ہے۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو اس روڈ پر اب تک کام شروع نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں تفصیل دی جائے؟

میر محمد صالح بھوتانی وزیر بی۔ ڈی۔ اے۔ جواب مثبت ہے حکومت کی پالیسی کے تحت اس روڈ پر ابتدائی ڈرائنگ' ڈیزائننگ اور دیگر کاغذی کارروائی مکمل ہو چکی ہے۔ ٹینڈر ۲۸۔۹۔۹۲ کو طلب کر لئے گئے تھے' اور ٹھیکداروں سے ان کی پیشکش وصولی ہو گئی ہیں جن کی جانچ پڑتال ہونے کے فوراً" بعد کیس محکمہ منصوبہ بندی اور ترقیات کو برائے منظوری بھیجا جائے گا منظوری ملنے کے بعد سڑک کی تعمیر شروع کر دی جائے گی۔

میر باز محمد خان کھیتران۔ جناب اسپیکر' سر میرا سپلیمنٹری ہے اس پر۔

جناب اسپیکر۔ جی آپ پوچھیں۔

میرباز محمد خان کھیتران میرا سپلیمنٹری یہ ہے سر! یہاں لکھا ہے کہ۔ ٹینڈر ۲۸ ستمبر ۹۲ء کو طلب کرلئے گئے تھے اور ٹھیکداروں سے ان کی پیشکش وصول ہوگئی تھی جن کی جانچ پڑتال ہونے کے فوراً بعد کیس محکمہ منصوبہ بندی اور ترقیات کو برائے منظوری بھیجا جائے گا منظوری ملنے کے بعد سڑک کی تعمیر شروع کردی جائے گی" جناب ۲۸ ستمبر کو یہ ٹینڈر ہوئے ہیں لیکن کیا یہ بتایا جائے گا کہ اس میں پری کوالیفائیڈ کمپنیز کو ٹینڈر دینے کے لئے کال کیا گیا تھا ان میں کتنے لوگ بلوچستان کے تھے اور کتنے باہر کے تھے جنہوں نے اس ٹھیکے میں حصہ لیا تھا۔

میر محمد صالح بھوتانی (وزیر پی۔ڈی۔اے) سر اس میں بہت سی کمپنیاں پری کوالیفائیڈ کی گئی ہیں اس میں بہت سی فرموں نے حصہ لیا تھا چونکہ سوال میں یہ چیز نہیں تھی اس لئے میں ہر ایک کا نام بتانے سے قاصر ہوں ویسے ممبر موصوف کو یہ بتا سکتا ہوں کہ منظوری کے لئے جو ہمارے لونیسٹ تھے وہ عزیز جو گیزئی ہیں گورنمنٹ کنٹریکٹر ہیں وہ لونیسٹ تھے ہم نے منظوری کے لئے محکمہ منصوبہ بندی کو بھیج دیا ہے جیسے ہی وہ منظور ہوگا کام شروع ہوجائے گا۔

میرباز محمد خان کھیتران میرا دوسرا سپلیمنٹری سوال یہ ہے کہ کیا وزیر صاحب بتائیں گے کہ پری کوالیفکیشن کے لئے ان کا کرائٹیریا کیا ہے؟ اس سڑک کے لئے ٹینڈر ہونے سے پہلے کس کمپنی کو پری کوالیفائی کرنے کو گورنمنٹ کی پالیسی کیا ہے اس بارے میں تفصیل بتا سکیں گے؟

وزیر پی ڈی۔ اے جی اس بارے میں ایسا ہے کہ یہ ایسے ٹھیکدار کو دیئے جاتے ہیں جن کے پاس باقاعدہ انجینئرز ہوں مشینری ہو اور وہ Financially Sound فائننشلی ساؤنڈ ہوں' اس کے بعد ان سے بینک گارنٹی لی جاتی ہے تاکہ کام تسلی بخش ہو۔ یہ ہمارا کرائٹیریا ہے۔

جناب اسپیکر Enough

مسٹر عبدالقہار خان۔ (وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی) جناب اسپیکر میرا ضمنی سوال ہے اس

سلسلے میں' اس میں یہ ہے کہ اکتوبر میں ٹینڈر ہو چکا ہے اور ابھی تک منظوری کے لئے نہیں بھیجا گیا ہے۔

جناب اسپیکر میں سمجھتا ہوں کہ ایسی روایات آپ نہ رکھیں جو اس سے پہلے نہ ہوئی ہوں۔

میر باز محمد خان کھیتران' قہار خان صاحب کو غالباً" احساس ہو رہا ہے کہ ان کو میرے نزدیک ہونا چاہیے تھا۔

رخصت کی درخواستیں

جناب اسپیکر رخصت کی کوئی درخواست ہے؟

محمد حسن شاہ (سکریٹری اسمبلی) میر فتح علی خان عمرانی صاحب نے اطلاع دی ہے کہ ان کی طبیعت ناساز ہے اور وہ آج کے اسمبلی میں شرکت نہیں کر سکتے۔ انہوں نے آج کی رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سکریٹری اسمبلی شہزادہ جام علی اکبر صاحب ذاتی کام سے کراچی گئے ہیں۔ ان کی درخواست ہے کہ ان کے حق میں بارہ پندرہ اور اٹھارہ نومبر ۱۹۹۲ء تین یوم کی رخصت منظور کی جائے۔

جناب اسپیکر سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب اسپیکر قرارداد نمبر ۸۰ مولانا امیر زمان صاحب کی قرارداد نمبر ۸۷ مسٹر کچکول علی صاحب کی اور قرارداد نمبر ۸۹ مولانا عبدالغفور حیدری صاحب کی یہ سب حضرات تشریف نہیں رکھتے ہیں۔

میں تمام معزز اراکین کی اطلاع کے لئے عرض کرتا ہوں کہ ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کے لئے میں نے اٹھارہ نومبر ۱۹۹۲ء کی تاریخ مقرر کی ہے اس دن اسمبلی کا اجلاس سہ پہر تین بجے منعقد ہوگا جس میں مجوزہ طریقہ کار کے

مطابق انتخاب عمل میں لایا جائے گا ڈپٹی اسپیکر کے لئے کاغذات نامزدگی اسی دن یعنی اٹھارہ نومبر ۱۹۹۷ء دوپہر بارہ بجے تک داخل کئے جاسکتے ہیں۔ اس کے فوراً" بعد ان کی جانچ پڑتال ہوگی پرچہ نامزدگی اسمبلی سیکریٹریٹ سے اوقات کار کے دوران حاصل کیا جاسکتا ہے ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کے لئے تفصیلات تمام معزز اراکین سیکریٹریٹ ھذا کے سکریٹری سے حاصل کرسکتے ہیں۔ اور یہ جتنی بھی کارروائی ہے سب پندرہ تاریخ کو آپ کی میزوں پر بھی رکھ دی جائے گی۔

جناب اسپیکر جی آپ کچھ فرمارہے تھے۔

نواب محمد اسلم خان رئیسانی (وزیر خزانہ) جناب اسپیکر' میں آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں یہ معزز اراکین جنہوں نے واک آؤٹ کیا ہوا ہے یہ دو اجلاسوں میں شرکت نہیں کررہے ہیں ان کا کیا بنے گا؟ اور یہ کب تک واک آؤٹ کرتے رہیں گے۔ اور کچھ اراکین بالکل اسمبلی میں نہیں آرہے ہیں۔ ان کے بارمیں تو آپ نے کوئی موقف اختیار کرنا ہے۔

جناب اسپیکر جی ہاں جو اراکین رخصت پر ہیں ان کا تو ہاؤس سے پوچھا جاتا ہے اور ہاؤس ان کی درخواست یا تو منظور کرتا ہے یا نامنظور کرتا ہے' ان کی تو یہ صورت حال ہے جو اراکین مجموعی طور پر نہیں آتے ہیں ان کے بارنے میں جو قانونی صورت حال ہے جب وہ مکمل ہوگی تو کوئی بھی معزز رکن اس سلسلے میں پوائنٹ اٹھاسکتے ہیں۔ اس کو رکنیت کے متعلق جہاں تک اپوزیشن کا تعلق ہے وہ تو آپ حضرات کا مسئلہ ہے کہ آپ ان کے ساتھ بیٹھ کر بات کریں۔ کیونکہ پارلیمانی پریکٹس میں بھی یہ ہوتا ہے اگر اپوزیشن کا کوئی مسئلہ ہو تو ٹریژری بینچز ان کے ساتھ بیٹھتے ہیں ان کے ساتھ مذکرات کرتے ہیں اب یہ آپ کا فریضہ بنتا ہے کہ آپ ان کے ساتھ بیٹھیں جو ان کی گریوینسز Grievbances ہیں لیگل Legal حد تک آپ ان کو ریموو remove کریں تاکہ پھر آپ مل کر اس ہاؤس کو چلاسکیں۔

میر باز محمد خان کھیتران جناب اسپیکر ری زولیوشنز Resolution کو آپ نے ڈیلٹ کردیا ہے۔ اگر ہم ان پر بولنا چاہیں؟

جناب اسپیکر جی ہاں، چونکہ وہ خود نہیں ہیں جب وہ خود نہیں ہیں تو پریکٹس یہی ہے کہ یہ پیش نہیں ہو سکتے۔

میرے خیال میں اب مزید کارروائی نہیں ہے اس لئے اسمبلی کی کارروائی مورخہ ۱۵ نومبر ۱۹۹۲ء صبح ساڑھے دس بجے تک ملتوی کی جاتی ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس دن گیارہ بجکر پینتیس منٹ پر مورخہ ۱۵ نومبر ۱۹۹۲ء صبح ساڑھے دس بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)